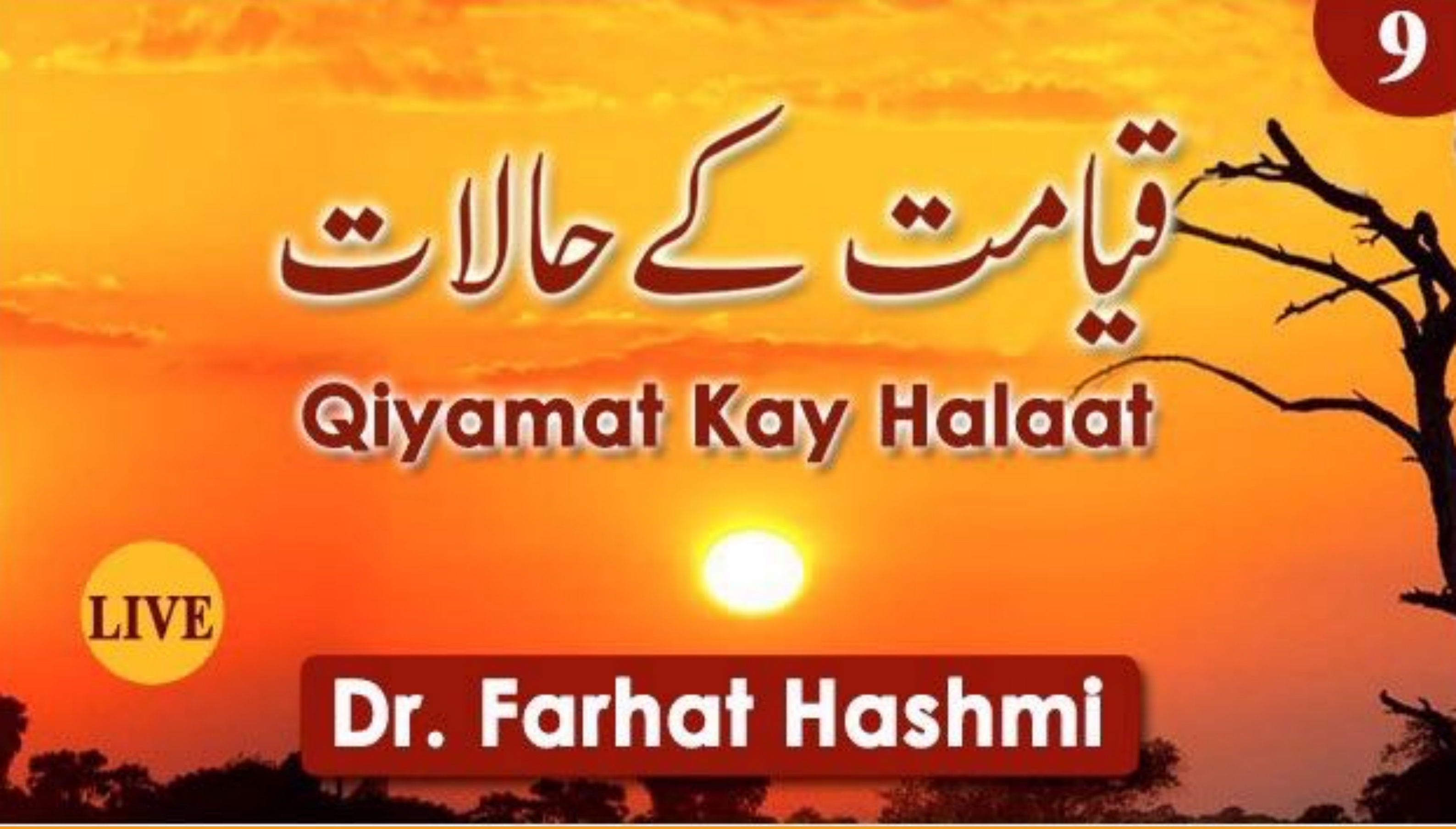

قیامت کے دن کے حالات

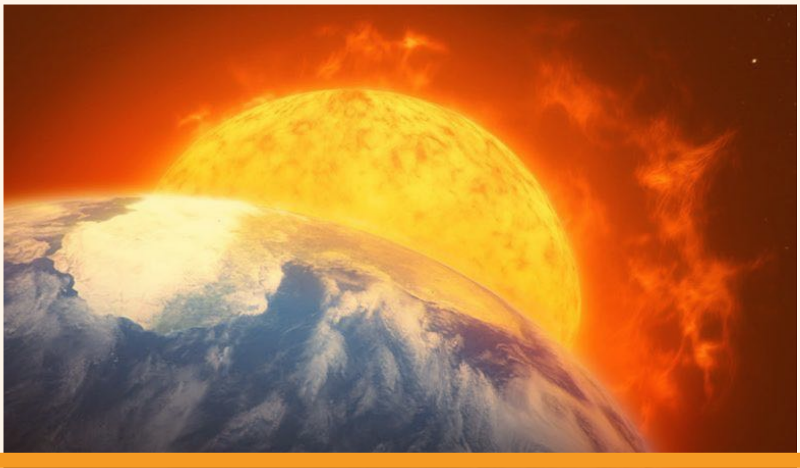

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قیامت کا دن

لَا أُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيَامَةِ () وَلَا أُقْسِمُ بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِ () أَيَحْسَبُ الْإِنْسَانُ أَلَّنْ نَجْمَعَ عِظَامَهُ () بَلَى قَادِرِينَ عَلَى أَنْ نُسَوِّيَ بَنَانَهُ () بَلْ يُرِيدُ الْإِنْسَانُ لِيَفْجُرَ أَمَامَهُ () يَسْأَلُ أَيَّانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ () فَإِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ () وَخَسَفَ الْقَمَرُ () وَجُمِعَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ () يَقُولُ الْإِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ أَيْنَ الْمَفَرُّ () كَلَّا لَا وَزَرَ () إِلَى رَبِّكَ يَوْمَئِذٍ الْمُسْتَقَرُّ

(القیامۃ:12-1)

نہیں، میں قیامت کے دن کی قسم کھاتا ہوں ! اور نہیں، میں بہت ملامت کرنے والے نفس کی قسم کھاتا ہوں ! کیا انسان گمان کرتا ہے کہ بیشک ہم کبھی اس کی ہڈیاں اکٹھی نہیں کریں گے۔ کیوں نہیں ؟ (ہم انھیں اکٹھا کریں گے) اس حال میں کہ ہم قادر ہیں کہ اس (کی انگلیوں) کے پورے درست کر (کے بنا) دیں۔ بلکہ انسان چاہتا ہے کہ اپنے آگے (آنے والے دنوں میں بھی) نافرمانی کرتا رہے۔ وہ پوچھتا ہے اٹھ کھڑے ہونے کا دن کب ہوگا ؟ پھر جب آنکھ پتھرا جائے گی۔ اور چاند گہنا جائے گا۔ اور سورج اور چاند اکٹھے کردیے جائیں گے۔ اور انسان اس دن کہے گا کہ بھاگنے کی جگہ کہاں ہے ؟ ہرگز نہیں، پناہ کی جگہ کوئی نہیں۔ اس دن تیرے رب ہی کی طرف جا ٹھہرنا ہے

سُورَةُ القِيَامَةِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

لَآ أُقْسِمُ بِيَوْمِ ٱلْقِيَٰمَةِ ١ وَلَآ أُقْسِمُ بِٱلنَّفْسِ ٱللَّوَّامَةِ ٢ أَيَحْسَبُ
ٱلْإِنسَٰنُ أَلَّن نَّجْمَعَ عِظَامَهُۥ ٣ بَلَىٰ قَٰدِرِينَ عَلَىٰٓ أَن نُّسَوِّىَ بَنَانَهُۥ ٤ بَلْ
يُرِيدُ ٱلْإِنسَٰنُ لِيَفْجُرَ أَمَامَهُۥ ٥ يَسْـَٔلُ أَيَّانَ يَوْمُ ٱلْقِيَٰمَةِ ٦ فَإِذَا بَرِقَ ٱلْبَصَرُ
٧ وَخَسَفَ ٱلْقَمَرُ ٨ وَجُمِعَ ٱلشَّمْسُ وَٱلْقَمَرُ ٩ يَقُولُ ٱلْإِنسَٰنُ يَوْمَئِذٍ
أَيْنَ ٱلْمَفَرُّ ١٠ كَلَّا لَا وَزَرَ ١١ إِلَىٰ رَبِّكَ يَوْمَئِذٍ ٱلْمُسْتَقَرُّ ١٢ يُنَبَّؤُا۟ ٱلْإِنسَٰنُ

قیامت کے دن کے حالات

ذاتی زندگی سے متعلق سوالات

حساب کے وقت آسانی، معافی، نرمی اور رحمت پانے والے

ساری مخلوق کے سامنے بلا کر اجر دیئے جانے والے لوگ

قیامت کے دن بد نصیب لوگ:

وہ گروہ جن کی طرف اللہ دیکھے گا بھی نہیں

جن سے اللہ کلام بھی نہ کرے گا

اللہ کی رحمت و فضل سے محروم لوگ

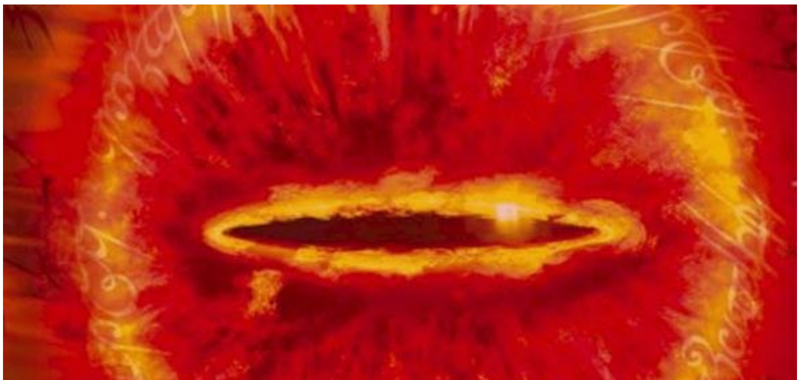

ذاتی زندگی سے متعلق سوالات

ہر انسان سے پوچھے جانے والے سوالات

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن کسی بندے کے قدم اس وقت تک نہ ہٹ سکیں گے یہاں تک کہ اس سے اس کی عمر کے بارے میں سوال ہوگا کہ اس نے کس چیز میں اسے صرف کیا؟ اپنے (حاصل کردہ) علم پر کتنا عمل کیا؟، مال کہاں سے کمایا؟ اور کہاں خرچ کیا؟ اور اپنے جسم کو کس چیز میں گھلایا (استعمال کیا)؟۔

[سنن الترمذي:2417]

دنیا میں دی گئیں نعمتوں کا حساب

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن بندے کا سب سے پہلا حساب یہ ہوگا کہ اسے کہا جائے گا: کیا میں نے تیرے جسم کو تیرے لیے درست نہیں کیا تھا؟ کیا میں نے تجھے ٹھنڈے پانی سے سیراب نہیں کیا تھا؟

[السلسلة الصحيحة:539]

معمولی نعمتوں کا بھی سوال ہونا

زبیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ کہتے ہیں کہ جب یہ آیت نازل ہوئی کہ ثُمَّ لَتُسْأَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنْ النَّعِيمِ تو زبیر رضی اللہ عنہ نے پوچھا یا رسول اللہ ! ہم سے کن نعمتوں کے بارے سوال ہوگا، جبکہ ہمارے پاس تو صرف کھجور اور پانی ہے؟ آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ نے فرمایا: آگاہ رہو یہ سوال ضرور ہوگا۔

[مسند أحمد:1405]

حساب کے وقت آسانی ، معافی ،نرمی اور رحمت پانے والے

لوگوں کو آسانیاں دینے والا

رسول اللہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ نے فرمایا : تم سے پہلے آدمیوں میں سے ایک آدمی کا حساب لیا گیا تو اس کے پاس کوئی نیکی نہیں تھی مگر یہ کہ وہ لوگوں سے لین دین کیا کرتا تھا وہ مالدار آدمی تھا ، اپنے غلاموں کو حکم دیتا تھا کہ وہ تنگ دست سے درگزر کریں اللہ عزوجل نے فرمایا ہم اس بات کے اس سے زیادہ حقدار ہیں تم بھی اس سے درگزر کرو۔

[صحیح مسلم:4080]

دوسروں کے لیے فائدہ مند انسان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ لوگ اللہ تعالیٰ کو زیادہ محبوب ہیں جو دوسرے لوگوں کے لیے زیادہ فائدہ مند ہوں اور اللہ عزوجل کے ہاں سب سے زیادہ پسندیدہ اعمال یہ ہیں ---

کسی مسلمان کو خوش کرنا،

یا اس سے کوئی تکلیف دور کرنا ،

اس کا قرضہ چکانا،

اور اسے کھانا کھلانا،

اور مجھے کسی بھائی کی ضرورت پوری کرنے کے لئے اس کے ساتھ چلنا اس مسجدِ نبوی میں ایک مہینہ اعتکاف کرنے سے زیادہ محبوب ہے۔

اور جس نے اپنے غصے کو روک لیا اللہ اس کی خامیوں پر پردہ ڈال دے گا۔

جو آدمی اپنے غصے کو نافذ کرنے کے باوجود پی گیا اللہ قیامت کے دن اس کے دل کو امیدوں سے بھر دے گا۔

جو اپنے بھائی کے ساتھ اس کی ضرورت پوری کرنے کے لیے چلا اللہ تعالیٰ اس کو اس دن ثابت قدم رکھے گا جس دن قدم ڈگمگا جائیں گے

اور بد خلقی اعمال کو یوں تباہ کرتی ہے جیسے سرکہ شہد میں بگاڑ پیدا کر دیتا ہے۔

السلسلة الصحيحة:906

جہنم سے بچنے والے

رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ نے فرمایا: جس کی تین بیٹیاں ہوں اور وہ ان پر صبر کرے اور محنت اور کوشش کر کے ان کو کھلائے پلائے، اور انہیں پہنائے تو وہ اس کے لیے قیامت کے دن آگ سے آڑ ثابت ہوں گی۔

[السلسلة الصحيحة:294]

اللہ کی معافی پانے والے

رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ نے فرمایا: جو شخص کسی لغزش کو معاف کرتا ہے اللہ قیامت کے دن اسے معاف فرما دیں گے

[مسند أحمد:7431]

سودا واپس لے لینے والے دکاندار کی معافی

رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ نے فرمایا: جس نے اپنے بھائی سے سودا واپس کر لیا قیامت کے دن اللہ تعالی اس کی لغزشوں اور غلطیوں کو معاف کر دیں گے۔

[السلسلة الصحيحة:2614]

اللہ کی رحمت پانے والے

رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ نے فرمایا جو چڑیا کو ذبح کرتے ہوئے اس پر رحم کرے گا، قیامت کے دن اللہ اس پر رحم کرے گا۔

[السلسلة الصحيحة:27]

عزت پانے والے

رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ نے فرمایا: جو بندہ کسی ظلم کو معاف کرتا ہے اللہ قیامت کے روز اس کی عزت بڑھائے گا۔

[صحيح الترغيب والترهيب:814]

قیامت کے دن کا بہترین عمل

رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ نے فرمایا: جو آدمی صبح و شام سو مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہِ پڑھتا ہے قیامت کے دن کوئی اس سے زیادہ افضل عمل نہیں لا سکتا سوائے اس کے جس نے اس کے برابر یا اس سے زیادہ پڑھا ہو۔

[صحیح مسلم:7019]

اہل قرآن کو عزت ملنا

رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ نے فرمایا: قیامت کے دن قرآن اور اہل قرآن جنہوں نے اس پر عمل بھی کیا ہو گا، ان کو لایا جائے گا، سورت بقرۃ اور آل عمران ان کے آگے آگے ہوں گی

[صحیح مسلم:1912]

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن قرآن اس آدمی کے روپ میں آئے گا جس کا رنگ اڑا ہوا ہوگا اور وہ اپنے ساتھی سے پوچھے گا: کیا تو مجھے پہچانتا ہے؟ (پھر قرآن اپنا تعارف پیش کرتے ہوئے کہے گا) میں وہی ہوں جو تجھے راتوں کو بیدار اور دوپہروں کو تجھے پیاسا رکھتا تھا۔ اور یقینا ہر تاجر اپنی تجارت کے پیچھے ہوتا تھا اور میں آج ہر تاجر کو چھوڑ کر تیرے لیے ہوں ۔

پھر اسے دائیں ہاتھ میں بادشاہت اور اس کے بائیں ہاتھ میں ہمیشگی دی جائے گی، اس کے سر پر وقار کا تاج رکھا جائے گا اور اس کے والدین کو دو (عمدہ) پوشاکیں پہنائی جائیں گی، (وہ اس قدر بیش بہا ہوں گی) کہ دنیا ومافیہا (کی قیمت) ان کا مقابلہ نہیں کر سکتی۔

پھر وہ دونوں کہیں گے: اے ربّ ! یہ (پوشاکیں) ہمارے لیے کہاں سے؟ تو کہا جائے گا: اپنے بیٹے کو قرآن سکھانے کی وجہ سے۔

اور بے شک صاحبِ قرآن کو قیامت کے دن کہا جائے گا کہ پڑھتا جا اور (جنت کے) درجے چڑھتا جا اور اس طرح ٹھہر ٹھہر کر پڑھ جس طرح تو دنیا میں ٹھہر ٹھہر کر پڑھتا تھا، پس تیرا مقام وہ ہوگا جہاں تیری آخری آیت ہوگی۔

[السلسلۃ الصحیحۃ:2829]

ساری مخلوق کے سامنے بلا کر اجر دیے جانے والے لوگ

غصہ پر قابو پانے والا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اپنے غصے کو قابو میں رکھے جبکہ وہ اس پر عمل کرنے پر قدرت بھی رکھتا ہو اللہ عزوجل اسے قیامت کے دن ساری مخلوق کے سامنے بلا کر یہ اختیار دے گا کہ جس حور عین کو چاہے پسند کر لے۔

[سنن أبي داود:4779]

تواضع کی نیت سے اچھا لباس ترک کرنے والا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص تواضع کی نیت سے اچھے کپڑے پہننے کی قدرت کے باوجود سادہ لباس اختیار کرے اللہ تبارک وتعالی اسے قیامت کے دن ساری مخلوق کے سامنے بلا کر یہ اختیار دے گا کہ وہ ایمان کے جوڑوں میں سے جسے چاہے پسند کر لے۔ [مسند أحمد:15619]

حُلَلِ الْإِيمَانِ - جنت کا لباس(پسند کیے مطابق) اعلیٰ ترین لباس

قیامت کے دن بدنصیب لوگ

وہ گروہ جن کی طرف اللہ دیکھے گا بھی نہیں

ناشکری بیوی

عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ اس عورت کی طرف نہیں دیکھتا جو اپنے شوہر کا شکر ادا نہیں کرتی حالانکہ وہ اس سے بے نیاز نہیں ہو سکتی۔

السلسلۃ الصحیحۃ: 289

بوڑھا زانی و زانیہ

نبی ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن اللہ تعالی نہ بوڑھے زانی مرد کی طرف دیکھے گا اور نہ ہی بوڑھی زانیہ عورت کی طرف۔

[السلسلۃ الصحیحۃ: 3375]

تکبر سے کپڑا لٹکانے والا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اپنا کپڑا تکبر کی وجہ سے زمین پر لٹکائے گا تو اللہ قیامت کے دن اس کی طرف دیکھے گا بھی نہیں۔

[صحیح البخاری: 3665]

والدین کا نافرمان، مردوں کی مشابہت اختیار کرنے والی عورت اور دیوث

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تین آدمی نہ جنت میں داخل ہوں گے اور نہ ہی قیامت کے دن اللہ ان کی طرف دیکھے گا،

والدین کا نافرمان،

مردوں کی مشابہت اختیار کرنے والی عورت،

اور دیوث (وہ بے غیرت جو اپنے گھر میں بے حیائی کو برقرار رکھتا ہے)

اور تین آدمیوں کی طرف اللہ قیامت کے دن نہیں دیکھے گا والدین کا نافرمان، عادی شرابی، دے کر احسان جتانے والا۔

[مسند أحمد:6180]

جن سے اللہ کلام بھی نہ کرے گا

مفاد پرست اور جھوٹے

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تین آدمی ایسے ہیں جن سے اللہ قیامت کے دن بات نہیں کرے گا اور نہ ہی انہیں پاک کرے گا اور ان کے لیے درد ناک عذاب ہو گا۔

(1) وہ شخص جس کے پاس راستے میں زیادہ پانی ہو اور وہ مسافر کو اس میں سے نہ پلائے۔

(2) وہ شخص جو امام سے بیعت کرے اور بیعت کی غرض صرف دنیا کمانا ہو اگر امام اسے کچھ دے دے تو بیعت پوری کرے ورنہ توڑ دے۔

(3) وہ شخص جو کسی دوسرے کو عصر کے بعد کچھ مال و متاع بیچ رہا ہو اور قسم کھائے کہ اسے اس سامان کی اتنی اتنی قیمت مل رہی تھی اور پھر خریدنے والا اسے سچا سمجھ کر اس مال کو لے لے حالانکہ اسے اس کی اتنی قیمت نہیں مل رہی تھی۔

[صحیح البخاری:7212]

متکبر فقیر اور بوڑھا زانی

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تین قسم کے آدمیوں سے قیامت کے دن اللہ کلام نہیں کرے گا اور نہ ان کو پاک کرے گا بلکہ ان کے لئے دردناک عذاب ہوگا (1)۔بوڑھا زانی، (2)۔جھوٹا حکمران، (3)۔تکبر کرنے والا فقیر

[صحیح مسلم:309]

احسان جتلانے والا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تین قسم کے آدمی ایسے ہوں گے جن سے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن بات نہیں کرے گا (1)۔احسان جتانے والا (2)۔اور جھوٹی قسم کھا کر اپنا سامان فروخت کرنے والا، (3)۔تہبند کو ٹخنوں سے نیچے لٹکانے والا۔

[صحیح مسلم:307]

اللہ کی رحمت و فضل سے محروم لوگ

جن سے اللہ سخت ناراض ہوگا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے جھوٹی قسم اس وجہ سے کھائی کہ اس کے ذریعہ کسی مسلمان کا مال ناجائز طریقہ سے حاصل کرے تو وہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ سے اس حال میں ملے گا کہ اللہ اس پر نہایت ہی غصہ ہو گا۔

[صحیح البخاری:6676]

وہ جن کا کوئی عمل بھی اللہ قبول نہ کرے گا

نبی ﷺ نے فرمایا: جس نے مدینہ میں کوئی نئی بات پیدا کی یا نئی بات کرنے والے کو پناہ دی تو اس پر اللہ اور فرشتوں اور انسانوں سب کی لعنت ہے اور قیامت کے دن اس کا کوئی نیک عمل قبول نہ ہو گا۔

اور جس نے اپنے مالکوں کی اجازت کے بغیر دوسرے لوگوں سے موالات قائم کر لی تو اس پر فرشتوں اور انسانوں سب کی لعنت ہے، قیامت کے دن اس کا کوئی نیک عمل قبول نہ ہو گا۔

اور مسلمانوں کا ذمہ (قول و قرار، کسی کو پناہ دینا وغیرہ) ایک ہے۔ ایک ادنی مسلمان کے پناہ دینے کو بھی قائم رکھنے کی کوشش کی جائے گی۔ پس جس نے کسی مسلمان کی دی ہوئی پناہ کو توڑا، اس پر اللہ کی، فرشتوں اور انسانوں سب کی لعنت ہے قیامت کے دن اس کا کوئی نیک عمل قبول نہیں کیا جائے گا۔

[صحیح البخاری:6755]

اللہ کے فضل سے محروم رہنے والے

نبی صَلَّىٰ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ نے فرمایا: جو شخص زائد پانی یا زائد گھاس کسی کو دینے سے روکتا ہے اللہ قیامت کے دن اس سے اپنا فضل روک لے گا۔

[مسند أحمد:6673]

ذلت پانے والے

رسول اللہ صَلَّىٰ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ نے فرمایا: جو لوگوں کو ریاکاری کے طور پر دکھانے کے لیے کام کرے گا اللہ قیامت کے دن اس کی ریاکاری کا حال لوگوں کو سنا دے گا اور جو لوگوں کو تکلیف میں مبتلا کرے گا اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اسے تکلیف میں مبتلا کرے گا۔

[صحیح البخاری:7152]

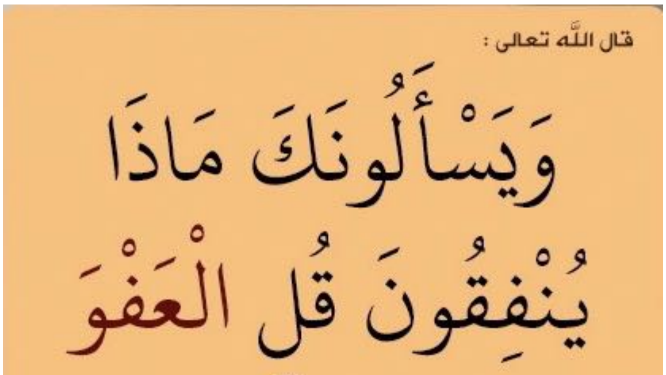

نیکیوں کے پہاڑ لانے کے باوجود جہنمی

ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ نے فرمایا: میں اپنی امت کے ان لوگوں کو جانتا ہوں جو روز قیامت تہامہ پہاڑوں کی مثل (ڈھیروں) نیکیاں لے کر آئیں گے، لیکن اللہ ان کی نیکیوں کو فضا میں پھیلے ہوئے غبار کے باریک ریزوں کی طرح (بے اہمیت) کر دے گا۔

ثوبان نے کہا: اے اللہ کے رسول! ایسے لوگوں کی صفات بیان کر دیجئے۔ ان کی ذرا وضاحت کر دیجئے، کہیں ایسا نہ ہو کہ ہم لا علمی میں ان کی صف میں کھڑے ہو جائیں۔

آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ نے فرمایا: خبردار! وہ تمہارے ہی بھائی ہوں گے، تمہاری ہی نسل سے ہوں گے، رات کو تمہاری طرح قیام کریں گے، لیکن وہ ایسے لوگ ہونگے کہ تنہائیوں میں اللہ کے حرام کردہ امور کا ارتکاب کریں گے۔

[السلسلة الصحيحة:505]

مال اور حکومت والوں پر حساب کی سختی

نبی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ نے فرمایا: قیامت کے دن اجتماع ہوگا، تو کہا جائے گا: اس امت کے فقراء کہاں ہیں؟ ۔ آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ نے فرمایا: پس ان سے کہا جائے گا: تم نے کیا عمل کیے؟ وہ کہیں گے اے ہمارے رب! ہم آزمائش میں ڈالے گئے تو ہم نے صبر کیا اور تو نے اموال و حکومت کا والی ہمارے علاوہ دوسرے لوگوں کو بنایا تھا۔

اللہ عزوجل فرمائے گا: تم نے سچ کہا۔ پس وہ لوگوں سے قبل جنت میں داخل ہوجائیں گے اور حساب کی سختی مال وحکومت والوں پر رہ جائے گی۔

صحابہ نے عرض کیا: اس دن ایمان والے کہاں ہوں گے؟ آپ نے فرمایا: ان کے لیے نور کی کرسیاں رکھی جائیں گی اور ان پر بادل کے سائے کیے جائیں گے، وہ دن مومنوں پر دن کی ایک گھڑی سے بھی زیادہ مختصر ہوگا۔

[صحيح الترغيب والترهيب:3590]

خسارہ پانے والے

رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ نے فرمایا: جو اللہ کے اقتدار کو دور خیال کرتا ہے (سمجھتا ہے کہ میری گرفت نہیں ہو سکتی) اللہ قیامت کے دن اس کو دور کر دے گا۔

[السلسلۃ الصحیحۃ:2297]

نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ نے فرمایا: جس نے حکمران کی (جائز) اطاعت سے ہاتھ اٹھا لیا تو وہ اللہ تعالی سے قیامت کے دن اس حال میں ملے گا کہ اس کے پاس کوئی دلیل نہیں ہوگی۔

[السلسلۃ الصحیحۃ:984]

باتوں سے جیتنے والے کا انجام

نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ نے فرمایا: تم اپنا جھگڑا میرے پاس لاتے ہو اور ہو سکتا ہے کہ تم میں سے کوئی اپنی دلیل کو دوسرے سے عمدہ طریقے سے بیان کرنے والا ہو اور میں اس کے لیے فیصلہ کردوں اس بات پر جو میں نے اس سے سنی پھر میں جس کے لیے اس کے بھائی کا حق دلا دوں تو اسے نہ لے کیونکہ میں اس کے لیے جہنم کا ایک ٹکڑا کاٹ کر دے رہا ہوں۔

[السلسلۃ الصحیحۃ:455]